سندھ آرڈیننس نمبر III مجریہ ۱۹۷۹

SINDH ORDINANCE NO.III OF 1979

سندھ لوکل گورنمنٹ (ترمیم) آرڈیننس، ۱۹۷۹

THE SINDH LOCAL GOVERNMENT (AMENDMENT) ORDINANCE, 1979

فہرست (CONTENTS)

تمہید (Preamble)

۱۔ مختصر عنوان اور شروعات

Short and Commencement

۲۔ ۱۹۷۲ کے سندھ آرڈیننس II کی دفعہ ۹۵ کی ترمیم

Amendment of section 95 of Sindh Ordinance II of 1972

۳۔ ۱۹۷۲ کے سندھ آرڈیننس II کے شیڈول II کی ترمیم

Amendment of Schedule II of Sindh Ordinance II of 1972

سندھ آرڈیننس نمبر III مجریہ ۱۹۷۹

SINDH ORDINANCE NO.III OF 1979

سندھ لوکل گورنمنٹ (ترمیم) آرڈیننس، ۱۹۷۹

THE SINDH LOCAL GOVERNMENT (AMENDMENT) ORDINANCE, 1979

[۲۰ جنوری ۱۹۷۹]

آرڈیننس جس کی توسط سے سندھ لوکل گورنمنٹ آرڈیننس، ۱۹۷۲ میں ترمیم کی جائے گی۔

تمہید (Preamble)

جیسا کہ سندھ لوکل گورنمنٹ آرڈیننس، ۱۹۷۲ میں ترمیم کرنا مقصود ہے، جو اس طرح ہوگی؛

اب اس لیئے، ۵ جولائی ۱۹۷۷ کے اعلان جس کو قوانین (نافذ ہونے والا تسلسل) والے حکم، ۱۹۷۷ کے ساتھ پڑھا جائے، اس کی روشنی میں گورنر سندھ نے مندرجہ ذیل آرڈیننس بنا کر نافذ کرنا فرمایا ہے:

مختصر عنوان اور شروعات Short and Commencement

۱۔ (۱) اس آرڈیننس کو سندھ لوکل گورنمنٹ (ترمیم) آرڈیننس، ۱۹۷۹ کہا جائے گا۔

(۲) یہ فی الفور نافذ ہوگا۔

۱۹۷۲ کے سندھ آرڈیننس II کی دفعہ ۹۵ کی ترمیم Amendment of

۲۔ سندھ لوکل گورنمنٹ آرڈیننس، ۱۹۷۲ میں، جس کو اس کے بعد بھی مذکورہ آرڈیننس کہا جائے گا، اس کی دفعہ ۹۵ کی ذیلی دفعہ (۱) میں، آخر میں آنے والے فل اسٹاپ کی جگہ کاما کو متبادل بنایا جائے گا اور اس کے بعد مندرجہ ذیل شرطیہ

بیان(Proviso)بڑھایا جائے گا:

"بشرطیکہ شیڈول II کے عنوان "عوام کا تحفظ" کے تحت پیراگراف ۵ کی ذیلی پیراگراف (۲) کی خلاف ورزی کی صورت میں کوئی نوٹیس ضروری نہیں ہوگا۔"۔

section 95 of Sindh Ordinance II of 1972

۳۔ مذکورہ آرڈیننس کے شیڈول II میں:

۱۹۷۲ کے سندھ آرڈیننس II کے شیڈول II کی ترمیم

Amendment of Schedule II of Sindh Ordinance II of 1972

(i) لفظ "میونسپلیٹی" جہاں بھی آئے، الفاظ "کارپوریشن یا میونسپل کامیٹی" سے متبادل بنایا جائے گا۔

(ii) عنوان "عوام کا تحفظ" کے تحت پیراگراف ۵ میں، مندرجہ ذیل پیراگراف بڑھائے جائیں گے:

"(۴) ذیلی پیراگراف (۲) کی خلاف ورزی کی صورت میں کارپوریشن یا میونسپل کامیٹی کا عملدار، جو اس کی طرف سے بااختیار بنایا گیا ہوگا، جو چیف آفیسر کے رتبے، یا اسسٹنٹ ہیلتھ آفیسر سے کم نہ ہوگا، اس کو خطرناک اور نقصانکار آرٹیکل کو بند کرنے یا ایسی جگہ کو سیل کرنے کا اختیار ہوگا، جہاں ایسی چیزیں ملیں گی:

بشرطیکہ ایسی ہاتھ لگی نقصانکار چیزوں کو اس طرح نیکال کیا جائے گا جیسے مناسب ہو:

مزید یہ کہ ان چیزوں کے قبضے میں لینے کے بعد جتنا جلدی مناسب ہو سکے پر اٹھتالیس گھنٹے سے زیادہ دیر نہ ہو، متعلقہ عدالت میں کیس داخل کرنا چاہیئے، جو عملدار کی طرف سے اٹھائے اقدام کی تصدیق، توثیق کرے گی یا اس کو رد کر دے گی۔

(۵) کسی خطرناک یا نقصانکار واپار والی جگہ کے لیئے کوئی بجلی، گئس یا پانی کے کنیکشنز نہیں دیئے جائیں گے، جب تک ایسے واپار کو جاری رکھنے کے لیئے ایسی جگہ کے لیئے کارپوریشن یا میونسپل کامیٹی کی طرف سے لائسنس نہ لیا گیا ہو، جیسے بھی معاملہ ہو، اور ایسے لائسنس ختم ہونے کی صورت میں، متعلقہ اختیاری کی

طرف سے ایسا لائسنس ختم کرنے کے اطلاع پر بجلی، گیس یا پانی کے کنیکشنز کاٹے جائیں گے۔"۔

نوٹ: آرڈیننس کا مذکورہ ترجمہ عام افراد کی واقفیت کے لیئے ہے، جسے کورٹ میں استعمال نہیں کیا جا سکتا۔